Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بدبخت

اریبہ مظہر

اوئل دسمبر کے دنوں میں پڑتا کہر سردی کی آمد کا پیش خمیہ تھا ہر گھر کی چمنی سے نکلتا دھواں فضا میں تحلیل ہورہاتھا دھند نے مانوں پورے آسمان کو لپیٹ رکھاتھا اسی شہر کے ایک عالیشان گھر کے کچن میں ایک ضعیف العمر شخص انگاروں کے پاس بیٹھا خیالوں میں مگن تھا ہر چیز سے بے نیاز ہوکر آگ کی چنگاریاں کبھی دہک اٹھتی مگر کبھی سرد موسم کی وجہ سے انکی تپش ماند پڑ جاتی تھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دل کے معاملات بھی یونہی ہوتے ہے سرد لہجوں کی دھند چھاجائے تو کسی کی بے وقعت جتائی ہوئی محبت بھی اس چھائی دھند کو ہٹا نہیں پاتی ہے اک دور میں انکا گھر آباد تھا پھر اک دم سے انکی بیوی بچے ان سے بچھڑ گئے تھے وہ اکثر یونہی خود سے باتیں کرتے تھے

اک دن کچن میں وہ اپنے تینوں بیٹوں ساتھ بیٹھے انکو فلسفہ زندگی بتارہے تھے

حیدر علی،حسام اور حذیفہ انکے بیٹے تھے

جو کہ انکی کل متاع تھے

"بابا لوگ کہتے کہ جوان اولاد کو بوڑھے والدین بوجھ لگتے ہے کیوں بابا ایسا کیسے ہو سکتا ہے بتائیں نہ اپ ہمیں"

حذیفہ نے تجسس سے پوچھا

میرا شہزادہ یہ سچ ہے کہ جب اولاد چھوٹی ہوتی ہے تب والدین سے انکو پیار ہوتا مگر جب وہ اپنی زندگیوں میں مصروف ہوجاتے تو انکو والدین ایک بھاری ذمہ داری لگنے لگتے ہے حالانکہ ماں باپ کا پیار بے لوث ہوتا ہے اس دنیا میں جو کسی غرض کے بنا اپنی اولاد کے لئے سب کچھ کر گزرتے ہے اور اولاد عین بڑھاپے کے پہنچنے سے پہلے ہے خود ماں باپ سے دور کر لیتی ہے

Posted On Kitab Nagri

حامد۔صاحب انہیں پیار سے سمجھاتے ہوئے بولے

کچھ عرصہ ہنسی خوشی بیت گیا اور وہ بچے اتنے بڑے ہوگئے کہ انکو رابیل بیگم(انکی ماں)اور حامد صاحب نے باہر بھیج دیا انکے بہتر مستقبل کے لئے مگر دونوں ماں باپ غمگین تھے انہیں یہ مشکل فیصلہ کرناپڑا حامد صاحب اپنی خاندانی جائیداد کے وارث تھے وہ اپنے بیٹوں کو کامیاب ہوتا دیکھنا چاہتے تھے اس طرح

پانچ سال گزر گئے اور انکے بیٹوں کے اور انکے درمیان دوریاں بڑھتی چلی گئی رابطے کم ہوتے چلے گئے مغربی ماحول نے انکو اپنے والدین سے بھی غافل کر دیا انکا رجحان والدین کی طرف گھٹتا چلا گیا کہ بات ہونے نہ ہونے سے انہیں فرق نہ پڑتا تھا

رابیل بیگم بھی اسی بدبخت اولاد کی جدائی کے دکھ سے اس دنیا سے رخصت ہوگئ اور حامد صاحب کے کمزور کندھوں پر انکی شریک حیات کا غم کا بوجھ بھی شامل ہوگیا وہ انکی رازداں انکا سہارا تھی جو انکو ہر مشکل وقت میں تسلی دیتی تھی انکی دلجوئی کرنے میں انکی مدد کرتی تھی انکے بیٹے اتنے بدبخت تھے کہ ماں کے جنازے میں بھی شرکت نہ کر سکے وہ شادیاں کر کے اپنے زندگیوں میں مصروف تھے اور واپسی کے دروزے وہ خود بند کرچکے تھے وہ کسی طور بھی واپس آنے کو تیار نہ تھے . آج بارہ برس بیت چکے تھے حامد صاحب اکثراداس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہو جاتے تھے کہ کیسے انکی کل متاع انکے بیٹے انکو بھول گئے ان کی یاد سے غافل ہو گئے ہے کہ کئی دور میلوں انکا منتظر باپ انکے پریشان رہتا ہے

پر حامد صاحب یہ قبول کرچکے تھے کہ رہتی زندگی انہیں تنہا ہی گزارنی ہے اور جن کی اولاد ہی کے دل کالے پڑ جائے تو کوئی انکے دلوں پر لگے زنگ کو ہٹا نہیں سکتا ہے حامد صاحب اس بات پر راضی تھے کہ انکے نصیب میں یہی لکھا تھا

مگر جنکی اولاد بدبخت ہو انکے والدین کے نصیب میں تنہائی لکھ دی جاتی ہیں

بدبخت اولاد کبھی اپنی حیات میں سکوں حاصل نہیں کرپاتی ہیں پر کون جانے یہ رمز

وہ گاؤں کا اک ضعیف دہقاں، سڑک کے بننے پہ کیوں خفا تھا
جب ان کے بچے جو شہر جاکر کبھی نہ لوٹے تو لوگ سمجھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہو ادنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کرسکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com